



shariatkhuda.org

شریعت خدا: حصہ 1: شیطان کا غیر یہودیوں کے خلاف عظیم منصوبہ

شیطان کی ناکامی اور نئی حکمت عملی

چند سال بعد جب یسوع باپ کے پاس واپس چلا گیا، شیطان نے غیر یہودیوں کے خلاف اپنا طویل المدتی منصوبہ شروع کیا۔ یسوع کو اپنے ساتھ ملانے کی اُس کی کوشش ناکام ہو چکی تھی (متی ۸: ۴-۹)، اور مسیح کو قبر میں رکھنے کی اُس کی تمام امیدیں قیامت کے ذریعے ہمیشہ کے لیے خاک میں مل گئیں (اعمال ۲: ۲۴)۔

اب جو کچھ اُس سانپ کے لیے باقی تھا، وہ تھا وہی کام جو اُس نے باغ عدن سے شروع کیا تھا: انسانیت کو قائل کرنا کہ وہ خدا کے احکامات کی اطاعت نہ کرے (پیدائش ۳: ۴-۵)۔

منصوبے کے دو اہم مقاصد

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے دو باتیں ضروری تھیں:

1. غیر یہودیوں کو یہودیوں اور اُن کے ایمان سے زیادہ سے زیادہ دور کر دینا تھا—ایک ایسا ایمان جو انسانیت کی تخلیق کے وقت سے چلا آ رہا تھا۔ یسوع کے خاندان، دوستوں، رسولوں اور شاگردوں کے ایمان کو ترک کرنا ضروری تھا۔

2. ایک نئے عقیدے کی ضرورت تھی تاکہ غیر یہودی اس بات کو قبول کر سکیں کہ اُن کے لیے جو نجات پیش کی گئی ہے وہ اُس نجات سے مختلف ہے جو ابتداء سے سمجھی جاتی رہی ہے۔ اس نئے منصوبے میں غیر یہودیوں کو خدا کی شریعت کی اطاعت سے آزاد کیا جانا تھا۔

تب شیطان نے باصلاحیت لوگوں کو الہام دیا کہ وہ غیر یہودیوں کے لیے ایک نیا مذہب بنائیں، ایک نئے نام، نئی روایات اور نئی تعلیمات کے ساتھ۔ ان تعلیمات میں سب سے خطرناک یہ تھی کہ مسیح کا ایک بڑا مقصد یہ تھا کہ وہ غیر یہودیوں کو خدا کے احکامات سے "آزاد" کرے۔



یسوع کے آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد، شیطان نے باصلاحیت لوگوں کو الہام دیا کہ وہ نجات کا ایک جھوٹا منصوبہ تیار کریں تاکہ غیر یہودیوں کو اُس پیغام سے دور کیا جا سکے جو یسوع، اسرائیل کے مسیح، نے ایمان اور اطاعت کے بارے میں دیا تھا۔

اسرائیل سے فاصلہ پیدا کرنا

غیر یہودیوں کے لیے شریعت کا چیلنج

ہر تحریک کو زندہ رہنے اور بڑھنے کے لیے پیروکاروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ شریعت خدا، جسے اُس وقت تک مسیحی یہودیوں نے اپنایا ہوا تھا، نئی کلیسیا میں شامل ہونے والے تیزی سے بڑھتے ہوئے غیر یہودیوں کے گروہ کے لیے ایک رکاوٹ بننے لگی۔

ختنہ، ساتویں دن کی سست، اور مخصوص گوشت سے پرہیز جیسے احکامات کو تحریک کی ترقی میں رکاوٹ کے طور پر دیکھا جانے لگا۔ آہستہ آہستہ قیادت نے غیر یہودیوں کو خوش کرنے کے لیے جھوٹی دلیل کے ساتھ نرمی کا رویہ اختیار کرنا شروع کر دیا، کہ مسیح کے آنے کا مطلب تھا کہ اب شریعت میں ان کے لیے نرمی ہو گئی ہے—حالانکہ اس دعوے کی نہ عہدنامہ قدیم میں کوئی بنیاد ہے، اور نہ یسوع کے چاروں اناحیل میں (خروج ۱۲:۴۹)۔

یہودیوں کا ردِ عمل

ادھر، وہ چند یہودی جو اب بھی اس تحریک میں دلچسپی رکھتے تھے—جنہیں چند دبائیاں قبل یسوع کے معجزات نے متاثر کیا تھا، اور جنہیں عینی شاہدین، یہاں تک کہ کچھ اصل رسولوں کی موجودگی نے تقویت دی—وہ لازمی طور پر اس بات سے پریشان تھے کہ خدا کی شریعت کی اطاعت کو آہستہ آہستہ ترک کیا جا رہا تھا، حالانکہ:

یہ وہی شریعت تھی جس پر یسوع، رسولوں، اور شاگردوں نے وفاداری سے عمل کیا تھا۔

فاصلہ پیدا کرنے کے نتائج

عبادت کی موجودہ حالت

نتیجہ، جیسا کہ ہم جانتے ہیں، یہ ہے کہ آج لاکھوں لوگ ہر ہفتے کلیسیاؤں میں جمع ہو کر دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ خدا کی عبادت کر رہے ہیں، حالانکہ وہ اس حقیقت کو مکمل طور پر نظرانداز کرتے ہیں کہ یہی خدا ایک قوم کو اپنے لیے ایک عہد کے تحت الگ کر چکا ہے۔

خدا کا اسرائیل سے وعدہ

خدا نے واضح طور پر فرمایا کہ وہ اس عہد کو کبھی نہیں توڑے گا: "جیسے سورج، چاند، اور ستاروں کے قوانین ناقابلِ تبدیل ہیں، ویسے ہی اسرائیل کی نسلیں ہمیشہ کے لیے میرے سامنے قوم بنی رہیں گی" (یرمیاہ ۳۱:۳۵-۳۷)۔

خدا کا اسرائیل کے ساتھ عہد

نجات اسرائیل کے ذریعے

عہدنامہ قدیم میں کہیں بھی یہ نہیں لکھا کہ اُن لوگوں کے لیے برکت یا نجات ہو گی جو اسرائیل سے نہیں جڑتے:

"اور خدا نے ابرہام سے کہا: تُو ایک برکت ہو گا۔ میں تجھے برکت دینے والوں کو برکت دوں گا، اور تجھ پر لعنت کرنے والوں کو لعنت دوں گا؛ اور تیری نسل میں زمین کی تمام قومیں برکت پائیں گی" (پیدائش ۱۲:۲-۳)۔

یہاں تک کہ خود یسوع نے بھی بالکل واضح انداز میں فرمایا کہ نجات یہودیوں سے آتی ہے: "کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے" (یوحنا ۴:۲۲)۔

غیر یہودی اور اطاعت

جو غیر یہودی مسیح کے وسیلہ سے نجات پانا چاہتا ہے، اُسے وہی قوانین ماننے ہوں گے جو باپ نے اپنے جلال اور عزت کے لیے منتخب قوم کو دیے تھے—وہی قوانین جن پر یسوع اور اُس کے رسولوں نے عمل کیا۔

باپ اُس غیر یہودی کا ایمان اور حوصلہ دیکھتا ہے، باوجود اس کے کہ راستہ مشکل ہے۔ وہ اپنی محبت اُس پر انڈیلتا ہے، اُسے اسرائیل کے ساتھ متحد کرتا ہے، اور اُسے بیٹے کے پاس لے جاتا ہے تاکہ وہ معافی اور نجات پائے۔

یہی وہ منصوبہ نجات ہے جو عقل میں آتا ہے—کیونکہ یہ سچ ہے۔

عظیم مشن

خوشخبری کو پھیلانا

مورخین کے مطابق، مسیح کے آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد، کئی رسولوں اور شاگردوں نے عظیم مشن کی اطاعت کی اور وہ خوشخبری جو یسوع نے سکھائی تھی، غیر یہودی قوموں تک لے گئے:

- توما بھارت گیا۔
- برنباس اور پولوس مقدونیہ، یونان، اور روم گئے۔
- اندریاس روس اور اسکنڈے نیویا گیا۔
- متیاس حبشہ (ایتھوپیا) گیا۔

خوشخبری دُور دُور تک پھیل گئی۔

پیغام ایک جیسا رہا

وہ پیغام جو انہیں سنانا تھا، وہی تھا جو یسوع نے سکھایا تھا، اور جو باپ پر مرکوز تھا:

1. ایمان رکھنا کہ یسوع باپ کی طرف سے آیا۔

2. اطاعت کرنا باپ کے احکامات کی۔

یسوع نے ابتدائی مبشروں پر یہ بات واضح کی تھی کہ وہ خدا کی بادشاہی کی خوشخبری پھیلانے کے مشن میں تنہا نہیں ہوں گے۔ روح القدس انہیں وہ سب کچھ یاد دلائے گا جو مسیح نے اپنے ساتھ گزارے وقت میں انہیں سکھایا تھا:

"لیکن مددگار، یعنی روح القدس، جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا، وہ تمہیں سب کچھ سکھائے گا اور تمہیں وہ سب کچھ یاد دلائے گا جو میں نے تم سے کہا ہے" (یوحنا ۱۴:۲۶)۔

ہدایت یہ تھی کہ وہ اُسی تعلیم کو جاری رکھیں جو انہوں نے اپنے استاد سے سیکھی تھی۔

نجات اور اطاعت

نجات کا ایک ہی پیغام

اناجیل میں کہیں بھی ہم یہ نہیں دیکھتے کہ یسوع نے اشارہ دیا ہو کہ اُس کے مشنری غیر یہودیوں کے لیے نجات کا کوئی الگ پیغام لے کر آئیں گے۔

اطاعت کے بغیر نجات کا جھوٹا عقیدہ

یہ خیال کہ غیر یہودی لوگ باپ کے مقدس اور ابدی احکامات کی اطاعت کے بغیر نجات حاصل کر سکتے ہیں، یسوع کی تعلیمات میں کہیں موجود نہیں ہے۔

شریعت کی اطاعت کے بغیر نجات کا تصور یسوع کے کلام سے کوئی تائید نہیں پاتا، لہذا یہ عقیدہ جھوٹا ہے، چاہے وہ کتنا ہی پرانا یا مقبول کیوں نہ ہو۔